سوال

ال 189 کے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعورتیں موئے عانہ استرے سے صاف کر سکتی ہیں اگر جائز ہے تو جواز کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں متعدد دلائل کی وجہ سے یہ انکے لئے جائز ہے جو ذکر کئے جاتے ہے ہیں :

اول : جابر کی حدیث ہے اسمیں "جب ہم مدینہ پہنچے اور گھروں میں داخل ہونے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا : "ٹھروہم رات کو یعنی عشاء کو داخل ہونگے تا کے پراگندہ بالوں والی کنگھی کر سکے اور غائب خاوند والی استرا استعمال کر سکے یعنی موئے عانہ کی صفائی کر سکے " (بخاری (7601) مسلم (1 74.

عورتوں کے لئے استرا استعمال مے نے سے ممانعت اور وجہ سے ہے اور وہ یہ مے اطباء کے قول کے مطابق استرے کے استعمال سے شہوت بڑھتی ہے ۔ تو یہ کوئی شرعی بات نہیں اسلئے نبی ﷺ کی اباحت کے بعد منع کرنا جائز نہیں ۔

دوسری : عبدالرحمن بن اسود سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کے میرے والد مجھے بلوغت سے پہلے عائشہ رضی اللہ عنھا کے پاس بھیجا کرتے تھے جب میں بالغ ہوا تو آکر میں نے (باہر سے) آواز دی 'غسل کس چیز سے فرض ہوتا ہے ؟ تو فرمایا : جب مل جائیں استرے کے استعمال کی جگہیں " ۔ (دار قطنی (

راسے ابن سعد نے الطبقات میں اور امام نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے اور اسکے روای ثقہ ہیں اور عبدالرحمن کے عائشہ سے سماع میں اختلاف ہے ظاہری یہی ہے کے ان سے ان کا سماع ثابت ہے جیسے کے دار قطنی نے کہا ہے ۔

امام نووی نے شرح مسلم -(4741) میں کہا ہے : استحداد : موئے عانہ کی صفائی میں لوہا (استرا) استعمال کرنا ۔ اور یہاں مراد ہے کے جیسے اس کا ازالہ ہوجائے اسی کی طرف اشارہ کیا ہے 1231 ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص](#)

ج1ص414

محدث فتویٰ